عربی گرامر برائے

قرآن فہمی

نام طالب علم : ____________________

پتہ و فون نمبر : ____________________

____

____

نام مدرّس : ____________________

مقام : ____________________

انجمن خدّام القرآن سندھ' کراچی

قرآن اکیڈمی ' خیابانِ راحت ' درخشاں ' فیز 6 ڈیفنس' کراچی

فون: 23 - 5340022   فیکس :5840009

E-mail : karachi@quranacademy.com

www.quranacademy.com

نام کتاب ——— عربی گرامر برائے قرآن فہمی

طبع اوّل و دوم ——— 2000

طبع دوم (اکتوبر 2004ء) ——— 1000

زیرِ اہتمام ——— انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی

قیمت ——— 72 روپے

کراچی میں لائبریریز اور مکتبہ جات کے پتے

1- قرآن اکیڈمی ' خیابان راحت' درخشاں ' فیز 6 ' ڈیفنس۔ فون: 23-5340022
ای میل: karachi@quranacademy.com

2- 11- داؤد منزل' نزد فریسکو سویٹ' آرام باغ۔ فون :2216586 - 2620496

3- حق اسکوائر' عقب اشفاق میموریل ہسپتال' بلاک C-13 ' گلشنِ اقبال۔فون :65-4993464

4 - دوسری منزل، حق چیمبر، بالمقابل بسم اللہ تقی ہسپتال، کراچی ایڈمنسٹریشن سوسائٹی۔فون: 4382640

5 - قرآن مرکز، نزد مسجد طیّبہ، سیکٹر 35/A، زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر 4۔ فون: 5078600

6- فلیٹ نمبر 2، محمدی منزل' بلاک "K"، نارتھ ناظم آباد۔ فون: 6674474

7- C-113، مادام اپارٹمنٹس، شاہراہِ فیصل' نزد چھوٹا گیٹ' ایئر پورٹ۔فون: 4591442

8- قرآن اکیڈمی یٰسین آباد ، فیڈرل بی ایریا بلاک 9۔ فون: 6337361

9- متصل محمدی آٹوز، اسلام چوک، سیکٹر 11 1/2 ، اورنگی ٹاؤن۔ فون: 66901440

10- رضوان سوسائٹی بس اسٹاپ، یونیورسٹی روڈ۔ فون: 8143055

11- مکان نمبر 861، سیکٹر 37/D، لانڈھی نمبر 2، نزد رضوان سویٹس۔

فہرست

کلمہ (بامعنی لفظ) کی اقسام

کلمہ

حرف	فعل	اسم
PARTICLE	VERB	NOUN
☆ ایسا کلمہ جس کے اپنے معنی واضح نہ ہوں جب تک کہ وہ کسی اسم یا فعل کے ساتھ نہ آئے۔	☆ ایسا کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا ظاہر ہو اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے فعل کہلاتا ہے۔	☆ ایسا کلمہ جو کسی شخص، چیز، جگہ، کام کا نام یا صفت ظاہر کرے۔ حامد، کتاب، مکّہ، اچھا، خوبصورت۔
سے، کی طرف (گھر سے مسجد کی طرف)		☆ (کام کا نام = مصدر)
حروفِ عطف Conjunction	کَتَبَ اُس نے لکھا	کَتْبٌ لکھنا
حروفِ جار Preposition	قَرَءَ اُس نے پڑھا	قَرْءٌ پڑھنا
حروفِ ندا Interjection	ذَهَبَ وہ گیا	اِنْزَالٌ نازل کرنا
حروفِ استفہام Interogative	يَعْلَمُ وہ جانتا ہے یا جانے گا	

اسم (Noun)

اسم کی حالت :

1. فاعلی حالت (حالت رفع) (Nominative Case)
2. مفعولی حالت (حالت نصب) (Objective Case)
3. اضافی حالت (حالت جر) (Possessive Case)

اسم کی اقسام :

1. معرب
2. غیر منصرف
3. مبنی

معرب اسم کی گردان

نکرہ (عام) Common Noun

		رفع	نصب	جر
مذکر	واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
	تثنیہ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَیْنِ	مُسْلِمَیْنِ
	جمع	مُسْلِمُوْنَ*	مُسْلِمِیْنَ*	مُسْلِمِیْنَ*
مؤنث	واحد	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
	تثنیہ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَیْنِ	مُسْلِمَتَیْنِ
	جمع	مُسْلِمَاتٌ**	مُسْلِمَاتٍ**	مُسْلِمَاتٍ**

واحد : ایک   تثنیہ : دو   جمع : دو سے زائد   * جمع سالم مذکر   ** جمع سالم مؤنث

معرفہ (خاص) Proper Noun

		رفع	نصب	جر
مذکر	واحد	اَلْمُسْلِمُ	اَلْمُسْلِمَ	اَلْمُسْلِمِ
	تثنیہ	اَلْمُسْلِمَانِ	اَلْمُسْلِمَیْنِ	اَلْمُسْلِمَیْنِ
	جمع	اَلْمُسْلِمُوْنَ	اَلْمُسْلِمِیْنَ	اَلْمُسْلِمِیْنَ
مؤنث	واحد	اَلْمُسْلِمَةُ	اَلْمُسْلِمَةَ	اَلْمُسْلِمَةِ
	تثنیہ	اَلْمُسْلِمَتَانِ	اَلْمُسْلِمَتَیْنِ	اَلْمُسْلِمَتَیْنِ
	جمع	اَلْمُسْلِمَاتُ	اَلْمُسْلِمَاتِ	اَلْمُسْلِمَاتِ

نوٹ: زبر، زیر، پیش کو حرکات جبکہ حالتِ رفع، نصب، جر کو اعراب کہتے ہیں۔

چند غیر منصرف اسماء کی گردان

	رفع	نصب	جر
1	اِبْرَاهِيْمُ	اِبْرَاهِيْمَ	اِبْرَاهِيْمَ
2	مَرْيَمُ	مَرْيَمَ	مَرْيَمَ
3	مَكَّةُ	مَكَّةَ	مَكَّةَ
4	مَسَاجِدُ *	مَسَاجِدَ	مَسَاجِدَ
5	اَلْمَسَاجِدُ	اَلْمَسَاجِدَ	اَلْمَسَاجِدِ

* جمع مکسر

چند مبنی اسماء کی گردان

	رفع	نصب	جر
1	مُوْسٰی	مُوْسٰی	مُوْسٰی
2	عِيْسٰی	عِيْسٰی	عِيْسٰی
3	اَلَّذِیْ	اَلَّذِیْ	اَلَّذِیْ
4	هُدًی	هُدًی	هُدًی
5	هُمْ	هُمْ	هُمْ
6	هٰذَا	هٰذَا	هٰذَا

اسم نکرہ : اسم ذات ، اسم صفت

اسم معرفہ : اسم علم، معرّف باللام، اسم اشارہ، اسم ضمیر، اسم موصول، اسم استفہام وغیرہ

اسمائے اشارہ (Demonstrative Nouns)

اشارۂ قریب

		رفع	نصب	جر	ترجمہ
مذکر	واحد	هٰذَا	هٰذَا	هٰذَا	یہ ایک مرد
	تثنیہ	هٰذَانِ	هٰذَیْنِ	هٰذَیْنِ	یہ دو مرد
	جمع	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	یہ سب مرد
مؤنث	واحد	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ	یہ ایک عورت
	تثنیہ	هَاتَانِ	هَاتَیْنِ	هَاتَیْنِ	یہ دو عورتیں
	جمع	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	یہ سب عورتیں

اشارۂ بعید

		رفع	نصب	جر	ترجمہ
مذکر	واحد	ذٰلِكَ	ذٰلِكَ	ذٰلِكَ	وہ ایک مرد
	تثنیہ	ذٰنِكَ	ذَیْنِكَ	ذَیْنِكَ	وہ دو مرد
	جمع	اُولٰئِكَ	اُولٰئِكَ	اُولٰئِكَ	وہ سب مرد
مؤنث	واحد	تِلْكَ	تِلْكَ	تِلْكَ	وہ ایک عورت
	تثنیہ	تَانِكَ	تَیْنِكَ	تَیْنِكَ	وہ دو عورتیں
	جمع	اُولٰئِكَ	اُولٰئِكَ	اُولٰئِكَ	وہ سب عورتیں

(Pronouns) ضمائر

ضمائر مرفوعہ/منفصلہ

جمع	تثنیہ	واحد		
هُمْ	هُمَا	هُوَ	مذکر	غائب
هُنَّ	هُمَا	هِیَ	مؤنث	(Third Person)
اَنْتُمْ	اَنْتُمَا	اَنْتَ	مذکر	حاضر
اَنْتُنَّ	اَنْتُمَا	اَنْتِ	مؤنث	(Second Person)
نَحْنُ	نَحْنُ	اَنَا	مذکر/مؤنث	متکلم (1st Person)

ضمائر منصوبہ/مجرورہ/متّصلہ

جمع	تثنیہ	واحد		
هِمْ	هِمَا	هٗ	مذکر	غائب
هِنَّ	هِمَا	هَا	مؤنث	(Third Person)
کُمْ	کُمَا	کَ	مذکر	حاضر
کُنَّ	کُمَا	کِ	مؤنث	(Second Person)
نَا	نَا	یَ	مذکر/مؤنث	متکلم (1st Person)

ظرف (Nouns describing time & position)

فَوْقَ	اُوپر	خَلْفَ	پیچھے	بَعْدَ	بعد	عِنْدَ	پاس
تَحْتَ	نیچے	وَرَاءَ	پیچھے	بَيْنَ	درمیان	مَعَ	ساتھ
اَمَامَ	سامنے	قَبْلَ	پہلے	حَوْلَ	گرد		

اسمائے استفہام (Interogative Pronouns)

مَا.مَاذَا	What کیا	کَمْ	How much کتنا
مَنْ	Who کون	اَيْنَ	Where کہاں
كَيْفَ	How کیسا	اَنّٰى	کہاں سے۔کس طرح سے
مَتٰى	When کب	"	From where
اَىٌّ	Which کونسا	اَيَّةٌ	Which کونسی

لِمَا.لِمَاذَا	کس لئے۔کیوں	مِمَّا(مِنْ+مَا)	کس چیز سے
فِيْمَا	کس چیز میں	عَمَّا(عَنْ+مَا)	کس چیز کی نسبت سے
لِمَنْ	کس کا	مِمَّنْ(مِنْ+مَنْ)	کس شخص سے
مِنْ اَيْنَ	کہاں سے	اِلٰى اَيْنَ	کہاں کو/کہاں کی طرف
اِلٰى مَتٰى	کب تک	بِكَمْ	کتنے میں

اسمائے موصولہ (Conjunctional Nouns)

	واحد	تثنیہ	جمع	معنی
مذکر	اَلَّذِیْ	اَلَّذَانِ	اَلَّذِيْنَ	جوکہ
مؤنث	اَلَّتِیْ	اَلَّتَانِ	اَلّٰتِیْ/اَلّٰئِیْ	جوکہ

نوٹ : مَنْ(جو) اور مَا (جو) بھی اسمائے موصولہ میں شامل ہیں۔

حرف (Particles)

حروفِ جار (Prepositions)

بَـاؤْ تَـاؤْ كَـافُو لَامُو وَاؤْ مُنْذُ مُذْ خَلَا

رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِيْ عَنْ عَلٰى حَتّٰى اِلٰى

(۱) حرف جار جب کسی اسم سے پہلے آتا ہے تو وہ اسم حالت جر میں آتا ہے۔

(۲) حرف جار + اسم (مجرور) = مرکب جاری

حروف جار	معنی	مثال		
بِ	سے - ساتھ	بِالْبَاطِلِ	-	باطل کے ساتھ
تَ	قسم	تَاللّٰهِ	-	اللہ کی قسم
كَ	مانند - جیسا	كَشَجَرٍ	-	درخت کی مانند
لِ	کے لئے - لئے	لِلّٰهِ	-	اللہ کے لئے
وَ	قسم	وَالْعَصْرِ	-	قسم ہے زمانے کی
مِنْ	سے	مِنَ الْمَسْجِدِ	-	مسجد سے
فِيْ	میں	فِي الْبَيْتِ	-	گھر میں
عَنْ	کی طرف سے - کے بارے میں	عَنْ عَلِيٍّؓ	-	حضرت علیؓ سے (روایت ہے)
عَلٰى	پر	عَلَى اللّٰهِ	-	اللہ پر
حَتّٰى	یہاں تک کہ	حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ	-	فجر کے طلوع ہونے تک
اِلٰى	تک - کی طرف	اِلَى السَّمَاءِ	-	آسمان تک

حروفِ عطف (Conjunctions)

وَ	اور	اَوْ / اَمْ	یا	فَ	پس/تو
ثُمَّ	پھر	لٰکِنْ	لیکن	بَلْ	بلکہ

حروفِ استفہام (Interogatives)

اَ	کیا
هَلْ	کیا

نوٹ : حروف استفہام ایسے سوال کے لئے استعمال ہوتے ہیں جس کا جواب ہاں یا نہیں میں ممکن ہو۔

حروف مُشَبَّه بالفعل

(فعل سے مشابہت رکھنے والے حروف) (Particles resembling verbs)

1	اِنَّ	بے شک
2	اَنَّ	بے شک/کہ
3	کَاَنَّ	گویا کہ
4	لٰکِنَّ	لیکن
5	لَیْتَ	کاش کہ
6	لَعَلَّ	شاید/تا کہ

یہ حروف اپنے اسم کو نصب دیتے ہیں۔اِنَّ زَیْدًا صَالِحٌ......یقیناً زید نیک ہے۔

یہ حروف کسی بھی فعل سے قبل متعلقہ ضمیر کے ساتھ آتے ہیں۔اِنَّهٗ یَقُوْلُ......یقیناً وہ کہتا ہے۔

مرکبات (Compounds)

دو یا دو سے زیادہ اسماء کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں۔

ایک مرکب میں موجود الفاظ کے آپس میں تعلق کو ترکیب کہتے ہیں۔

(الف)	مرکبِ ناقص	بات ادھوری رہتی ہے۔
1	مرکبِ عطفی : اسم + حرفِ عطف + اسم	نَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ...... ایک کھجور اور ایک انار
2	مرکبِ توصیفی : موصوف + صفت	كِتَابٌ مُّبِيْنٌ ...... ایک واضح کتاب
3	مرکبِ اضافی : مضاف + مضاف الیہ	نَصْرُ اللّٰهِ ...... اللہ کی مدد
4	مرکبِ جاری : حرفِ جار + مجرور	مِنَ الْمَسْجِدِ ...... مسجد سے
5	مرکبِ اشاری : اسمِ اشارہ + مشارٌ الیہ	هٰذَا الْبَلَدُ ...... یہ شہر
(ب)	مرکبِ تام / جملہ	بات مکمل ہو جاتی ہے۔
1	جملہ فعلیہ : فعل + فاعل + مفعول وہ جملہ جو فعل سے شروع ہو۔	ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلاً ...... بیان کی اللہ نے ایک مثال
2	جملہ اسمیہ : مبتداء + خبر وہ جملہ جو اسم سے شروع ہو۔	اَللّٰهُ لَطِيْفٌ ...... اللہ باریک بین ہے
i	جملہ اسمیہ تاکیدیہ : جملہ کے شروع میں اِنَّ لگا دیتے ہیں	اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ یقیناً انسان واقعی خسارے میں ہے
ii	جملہ اسمیہ نافیہ : جملہ کے شروع میں مَا یا لَيْسَ لگا دیتے ہیں اور خبر کو حالتِ نصب میں لے آتے ہیں یا خبر کو بِ کے ساتھ حالت جر میں لے آتے ہیں	مَا هٰذَا بَشَرًا یہ کوئی انسان نہیں ہے مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ اللہ غافل نہیں ہے اَلَيْسَ اللّٰهُ بِقٰدِرٍ کیا اللہ قدرت رکھنے والا نہیں ہے

وزن
(Root word / Pattern)

عربی زبان میں 95 فیصد الفاظ ایسے ہیں جن کا ایک تین حرفی مادہ ہوتا ہے جیسے کِتَابٌ کا مادہ ہے ک ت ب۔ ہر لفظ کے مادہ کا ف ع ل سے موازنہ کیا جاتا ہے جیسے ک ت ب میں (1) فا کلمہ ہے ''ک''، (2) عین کلمہ ہے ''ت'' اور (3) لام کلمہ ہے ''ب''

		اوزان			
	مادہ	فَعِلَ	فَعِلَا	اِفْعَالٌ	تَفْعِيلٌ
1	ع ل م	عَلِمَ	عَلِمَا	اِعْلَامٌ	تَعْلِيمٌ
2	ق د م	قَدِمَ	قَدِمَا	اِقْدَامٌ	تَقْدِيمٌ
3	ن ک ر	نَکِرَ	نَکِرَا	اِنْکَارٌ	تَنْکِيرٌ

		اوزان			
	مادہ	فَعَلَ	فَعَلُوْا	فَاعِلٌ	مَفْعُوْلٌ
1	ق ت ل	قَتَلَ	قَتَلُوْا	قَاتِلٌ	مَقْتُوْلٌ
2	ک ت ب	کَتَبَ	کَتَبُوْا	کَاتِبٌ	مَکْتُوْبٌ
3	ش ک ر	شَکَرَ	شَکَرُوْا	شَاکِرٌ	مَشْکُوْرٌ

		اوزان			
	مادہ	فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةً	فِعَالٌ
1	ج ہ د	جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	مُجَاهَدَةً	جِهَادٌ
2	ج د ل	جَادَلَ	يُجَادِلُ	مُجَادَلَةً	جِدَالٌ
3	د ف ع	دَافَعَ	يُدَافِعُ	مُدَافَعَةً	دِفَاعٌ

فعل ماضی معروف

اوزان: 1 – فَعَلَ جیسے قَرَءَ ، 2 – فَعِلَ جیسے شَرِبَ ، 3 – فَعُلَ جیسے قَرُبَ

گردان :

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَلَ	فَعَلاَ	فَعَلُوْا
	مؤنث	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
	مؤنث	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا

فعل ماضی مجہول کا وزن : فُعِلَ جیسے ضُرِبَ

اگر فعلِ ماضی کے پہلے صیغہ میں صرف مادہ کے حروف ہوں تو اسے مجرد کہتے ہیں اور اگر کوئی اضافی حرف ہو تو اسے مزید کہتے ہیں جیسے :

نَزَلَ وہ نازل ہوا ثلاثی مجرد

اَنْزَلَ اُس نے نازل کیا ثلاثی مزید

فعل مضارع معروف (حال اور مستقبل)

اوزان : 1- يَفْعَلُ جیسے يَفْتَحُ ، 2- يَفْعِلُ جیسے يَضْرِبُ ، 3- يَفْعُلُ جیسے يَكْرُمُ

گردان :

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْعَلُ	يَفْعَلاَنِ	يَفْعَلُوْنَ
	مؤنث	تَفْعَلُ	تَفْعَلاَنِ	يَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلُ	تَفْعَلاَنِ	تَفْعَلُوْنَ
	مؤنث	تَفْعَلِيْنَ	تَفْعَلاَنِ	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلُ	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ

فعل مضارع مجہول کا وزن : يُفْعَلُ جیسے يُضْرَبُ

عربی میں انتہائی تاکیدی اسلوب : لَيَفْعَلَنَّ وہ ضرور کرے گا لَيَفْعَلُنَّ وہ ضرور کریں گے

نوٹ: ی ت ا ن (یتان) کو علاماتِ مضارع کہا جاتا ہے۔

امرِ حاضر

فعل امر، مضارع حاضر کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

قواعد: فعل امر بنانے کا طریقہ:

(۱) علامت مضارع (ت) ہٹا دیں۔ (۲) شروع میں "ہمزہ" لگا دیں۔

(۳) اگر عین کلمے پر پیش ہے تو ہمزہ پر بھی پیش لگا دیں۔ (۴) اگر عین کلمے پر زبر یا زیر ہے تو ہمزہ پر زیر لگا دیں گے

(۵) پہلے صیغہ میں لام کلمے کو ساکن کر دیں اور سوائے آخری صیغہ کے بقیہ صیغوں سے 'ن' گرا دیں۔

جمع	تثنیہ	واحد	
اِصْبِرُوْا	اِصْبِرَا	اِصْبِرْ	مذکر
اِصْبِرْنَ	اِصْبِرَا	اِصْبِرِیْ	مؤنث

فعل نہی

فعل نہی، مضارع حاضر کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

قواعد: فعل نہی بنانے کا طریقہ:

(۱) مضارع کے شروع میں "لا" لگا دیں۔ اسے لائے نہی کہتے ہیں۔

(۲) پہلے صیغہ میں لام کلمے کو ساکن کر دیں اور سوائے آخری صیغہ کے بقیہ صیغوں سے 'ن' گرا دیں۔

جمع	تثنیہ	واحد	
لَا تَصْبِرُوْا	لَا تَصْبِرَا	لَا تَصْبِرْ	مذکر
لَا تَصْبِرْنَ	لَا تَصْبِرَا	لَا تَصْبِرِیْ	مؤنث

نوٹ: انکاریہ جملے کے لئے فعلِ مضارع کے شروع میں "لَا" (لائے نفی) لگاتے ہیں۔ اس سے فعلِ مضارع پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

جیسے: لَا تَصْبِرُ (تو صبر نہیں کرتا ہے)

ابوابِ ثلاثی مجرد

ماضی	مضارع	مصدر(باب)
فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَتْحٌ (ف)
ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرْبٌ (ض)
نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَصْرٌ (ن)
سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَمْعٌ (س)
حَسِبَ	يَحْسِبُ	حَسْبٌ (ح)
كَرُمَ	يَكْرُمُ	كَرْمٌ (ک)

ابوابِ ثلاثی مزید فیہ

ماضی	مضارع	مصدر(باب)
اَفْعَلَ	يُفْعِلُ	اِفْعَالاً
فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيلاً
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةً
تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلاً
تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلاً
اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالاً
اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالاً
اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالاً

بابِ افعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اَفْعَلَ	اَفْعَلَا	اَفْعَلُوْا
	مؤنث	اَفْعَلَتْ	اَفْعَلَتَا	اَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	اَفْعَلْتَ	اَفْعَلْتُمَا	اَفْعَلْتُمْ
	مؤنث	اَفْعَلْتِ	اَفْعَلْتُمَا	اَفْعَلْتُنَّ
متکلم	مذکرومؤنث	اَفْعَلْتُ	اَفْعَلْنَا	اَفْعَلْنَا

بابِ افعال کے ماضی مجہول کاوزن : اُفْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفْعِلُ	يُفْعِلَانِ	يُفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	يُفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفْعِلِيْنَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلْنَ
متکلم	مذکرومؤنث	اُفْعِلُ	نُفْعِلُ	نُفْعِلُ

بابِ افعال کے مضارع مجہول کاوزن: يُفْعَلُ

بابِ تفعیل

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَّلَ	فَعَّلَا	فَعَّلُوْا
	مؤنث	فَعَّلَتْ	فَعَّلَتَا	فَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَّلْتَ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُمْ
	مؤنث	فَعَّلْتِ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکرومؤنث	فَعَّلْتُ	فَعَّلْنَا	فَعَّلْنَا

بابِ تفعیل کے ماضی مجہول کا وزن : فُعِّلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفَعِّلُ	یُفَعِّلَانِ	یُفَعِّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَانِ	یُفَعِّلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعِّلِیْنَ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلْنَ
متکلم	مذکرومؤنث	اُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ

بابِ تفعیل کے مضارع مجہول کا وزن : یُفَعَّلُ

بابِ مفاعلہ

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَاعَلَ	فَاعَلاَ	فَاعَلُوْا
	مؤنث	فَاعَلَتْ	فَاعَلَتَا	فَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَاعَلْتَ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُمْ
	مؤنث	فَاعَلْتِ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُنَّ
متکلم	مذکرومؤنث	فَاعَلْتُ	فَاعَلْنَا	فَاعَلْنَا

بابِ مفاعلہ کے ماضی مجہول کا وزن : فُوْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفَاعِلُ	يُفَاعِلاَنِ	يُفَاعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلاَنِ	يُفَاعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلاَنِ	تُفَاعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفَاعِلِيْنَ	تُفَاعِلاَنِ	تُفَاعِلْنَ
متکلم	مذکرومؤنث	اُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ

بابِ مفاعلہ کے مضارع مجہول کا وزن : يُفَاعَلُ

بابِ تفعُّل

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَفَعَّلَ	تَفَعَّلاَ	تَفَعَّلُوا
	مؤنث	تَفَعَّلَتْ	تَفَعَّلَتَا	تَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَعَّلْتَ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُمْ
	مؤنث	تَفَعَّلْتِ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	تَفَعَّلْتُ	تَفَعَّلْنَا	تَفَعَّلْنَا

بابِ تَفَعُّلْ کے ماضی مجہول کا وزن: تُفُعِّلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَتَفَعَّلُ	یَتَفَعَّلاَنِ	یَتَفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلاَنِ	یَتَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلاَنِ	تَتَفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَعَّلِیْنَ	تَتَفَعَّلاَنِ	تَتَفَعَّلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ

بابِ تفعّل کے مضارع مجہول کا وزن : یُتَفَعَّلُ

بابِ تفاعل

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَفَاعَلَ	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلُوْا
	مؤنث	تَفَاعَلَتْ	تَفَاعَلَتَا	تَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَاعَلْتَ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُمْ
	مؤنث	تَفَاعَلْتِ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	تَفَاعَلْتُ	تَفَاعَلْنَا	تَفَاعَلْنَا

بابِ تَفَاعُلْ کے ماضی مجہول کا وزن : تُفُوْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَتَفَاعَلُ	يَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَاعَلِيْنَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اَ تَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ

بابِ تَفَاعُلْ کے مضارع مجہول کا وزن : يُتَفَاعَلُ

بابِ افتعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِفْتَعَلَ	اِفْتَعَلَا	اِفْتَعَلُوْا
	مؤنث	اِفْتَعَلَتْ	اِفْتَعَلَتَا	اِفْتَعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِفْتَعَلْتَ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُمْ
	مؤنث	اِفْتَعَلْتِ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکرومؤنث	اِفْتَعَلْتُ	اِفْتَعَلْنَا	اِفْتَعَلْنَا

بابِ افتعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُفْتُعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْتَعِلُ	يَفْتَعِلَانِ	يَفْتَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	يَفْتَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَفْتَعِلِيْنَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلْنَ
متکلم	مذکرومؤنث	اَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ

بابِ افتعال کے مضارع مجہول کا وزن : يُفْتَعَلُ

بابِ انفعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِنْفَعَلَ	اِنْفَعَلاَ	اِنْفَعَلُوْا
	مؤنث	اِنْفَعَلَتْ	اِنْفَعَلَتَا	اِنْفَعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِنْفَعَلْتَ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُمْ
	مؤنث	اِنْفَعَلْتِ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکرومؤنث	اِنْفَعَلْتُ	اِنْفَعَلْنَا	اِنْفَعَلْنَا

بابِ انفعال کے ماضی مجہول کاوزن : اُنْفُعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَنْفَعِلُ	یَنْفَعِلاَنِ	یَنْفَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلاَنِ	یَنْفَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلاَنِ	تَنْفَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَنْفَعِلِیْنَ	تَنْفَعِلاَنِ	تَنْفَعِلْنَ
متکلم	مذکرومؤنث	اَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ

بابِ انفعا ل کے مضارع مجہول کاوزن : یُنْفَعَلُ

بابِ اِستِفعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَفْعَلَا	اِسْتَفْعَلُوْا
	مؤنث	اِسْتَفْعَلَتْ	اِسْتَفْعَلَتَا	اِسْتَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِسْتَفْعَلْتَ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُمْ
	مؤنث	اِسْتَفْعَلْتِ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُنَّ
متکلم	مذکرومؤنث	اِسْتَفْعَلْتُ	اِسْتَفْعَلْنَا	اِسْتَفْعَلْنَا

بابِ استفعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُسْتُفْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَسْتَفْعِلُ	یَسْتَفْعِلَانِ	یَسْتَفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	یَسْتَفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تَسْتَفْعِلِیْنَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلْنَ
متکلم	مذکرومؤنث	اَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ

بابِ اِستفعال کے مضارع مجہول کا وزن : یُسْتَفْعَلُ

ثلاثی مزید فیہ ابواب کی پہچان کے لئے چند نکات

1- تین ابواب میں علامتِ مضارع پر پیش ہوتی ہے۔یعنی بابِ افعال، بابِ تفعیل اور بابِ مفاعلہ۔

2- مضارع مجہول میں بھی علامتِ مضارع پر پیش ہوتی ہے لیکن اس کے وزن میں کسی حرف پر زیر نہیں آتی۔

3- بابِ تفعیل اور بابِ تفعّل میں ماضی اور مضارع کے صیغوں پر تشدید ہوتی ہے۔البتہ بابِ تفعّل میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''ت'' ہوتی ہے۔

4- بابِ مفاعلہ اور بابِ تفاعل کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں فاکلمہ کے بعد'' ا '' ہوتا ہے۔البتہ بابِ تفاعل میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''ت'' ہوتی ہے۔

5- بابِ افتعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں فاکلمہ کے بعد ''ت'' ہوتی ہے۔

6- بابِ انفعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''ن'' ہوتا ہے۔

7- بابِ استفعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''س'' اور ''ت'' ہوتے ہیں۔

اسمائے ستّہ مکبّرہ

جر	نصب	رفع	
اَخِیْ	اَخَا	اَخُوْ	1
اَبِیْ	اَبَا	اَبُوْ	2
حَمِیْ	حَمَا	حَمُوْ	3
فِیْ	فَا	فُوْ	4
هَنِیْ	هَنَا	هَنُو	5
ذِیْ	ذَا	ذُوْ	6

ثلاثی مزید کے افعالِ امر

باب	فعلِ مضارع (واحد مذکر حاضر)	فعلِ امر
افعال	تُفْعِلُ	اَفْعِلْ *
تفعیل	تُفَعِّلُ	فَعِّلْ **
مفاعلہ	تُفَاعِلُ	فَاعِلْ **
تفعّل	تَتَفَعَّلُ	تَفَعَّلْ **
تفاعل	تَتَفَاعَلُ	تَفَاعَلْ **
افتعال	تَفْتَعِلُ	اِفْتَعِلْ ***
انفعال	تَنْفَعِلُ	اِنْفَعِلْ ***
استفعال	تَسْتَفْعِلُ	اِسْتَفْعِلْ ***

* بابِ افعال واحد باب ہے جس کے فعلِ امر میں ہمزہ زبر والا لگایا جاتا ہے اور یہ ملانے کی صورت میں بھی پڑھا جاتا ہے۔

** ان ابواب میں فعلِ امر بنانے کے لئے ہمزہ لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

*** ان ابواب میں فعلِ امر بنانے کے لئے ہمزہ زیر والا لگایا جاتا ہے اور یہ ملانے کی صورت میں نہیں پڑھا جاتا۔

مبالغہ کے چند اوزان

فَعْلَانٌ (رَحْمَانٌ)	فَعِيْلٌ (رَحِيْمٌ)	فَعُوْلٌ (غَفُوْرٌ)

جمع مکسر کے اوزان

وزن	مثال	وزن	مثال
اَفْعَالٌ	اَمْوَالٌ	فَعَائِلُ	خَزَائِنُ
فُعُلٌ	رُسُلٌ	مَفَاعِلُ	مَنَافِعُ
اَفْعِلَاءُ	اَوْلِيَاءُ	فُعَلَاءُ	شُهَدَاءُ

مضارع منصوب

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْعَلَ	يَفْعَلاَ	يَفْعَلُوا
	مؤنث	تَفْعَلَ	تَفْعَلاَ	يَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلَ	تَفْعَلاَ	تَفْعَلُوا
	مؤنث	تَفْعَلِي	تَفْعَلاَ	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلَ	نَفْعَلَ	نَفْعَلَ

نواصب مضارع :

مندرجہ ذیل الفاظ اگر مضارع سے پہلے آئیں تو مضارع کو منصوب کر دیتے ہیں۔

لَنْ : ہرگز نہیں اَنْ : کہ اِذًا : جب تو

كَيْ : تاکہ حَتّٰى : یہاں تک کہ لِ : تاکہ (لامِ کَیْ)

فَ : (فَ سببیہ) تاکہ

مضارع مجزوم

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَفْعَلْ	یَفْعَلَا	یَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلْ	تَفْعَلَا	یَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلِیْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلْ	نَفْعَلْ	نَفْعَلْ

جوازمِ مضارع :

مندرجہ ذیل الفاظ اگر مضارع سے پہلے آئیں تو مضارع کو مجزوم کر دیتے ہیں۔

لَمْ : ہرگز نہیں　　لَمَّا : ابھی تک نہیں　　لِ : چاہیئے کہ (لامِ امر)

لَا : نہیں چاہیئے (لائے نہی)　　اِنْ : اگر　　مَنْ : جو (شرطیہ)

- جوابِ شرط اور جوابِ امر بھی مجزوم ہوتے ہیں۔

جیسے : اِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ ، فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ

- امرِ غائب اور امرِ متکلم بنانے کے لئے فعلِ مضارع سے قبل لامِ امر لگایا جاتا ہے۔

افعالِ ناقصہ

كَانَ	تھا، ہے، ہوگا	لَيْسَ	نہیں ہے	صَارَ	ہوا
ظَلَّ	دن میں ہوا	اَصْبَحَ	صبح کے وقت ہوا	اَمْسٰی	شام کے وقت ہوا
مَا زَالَ	برابر ہوتے رہنا	بَاتَ	رات میں ہوا		

اعراب

حالتِ رفع :

عربی زبان میں ہر اسم حالتِ رفع میں استعمال ہوگا جب تک کہ حالتِ جر یا حالتِ نصب میں آنے کی کوئی وجہ نہ ہو۔

حالتِ جر :

اسم پر حالتِ جر دو صورتوں میں آتی ہے۔

1. اگر اسم سے پہلے حرفِ جار ہو۔
2. اگر اسم مضاف الیہ ہو۔

حالتِ نصب :

مندرجہ ذیل صورتوں میں اسم پر حالتِ نصب آئے گی:

1. اگر اسم سے پہلے حرف مشبہ بالفعل ہو۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
2. اگر اسم افعال ناقصہ کی خبر ہو۔ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا
3. اگر اسم مفعول بہ ہو۔ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ
4. اگر اسم مفعول مطلق ہو۔ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰی تَكْلِیْمًا
5. اگر اسم مفعول مَعَهٗ کے طور پر استعمال ہو۔ اَلشَّیْطَانُ یُخَوِّفُ اَوْلِیَاءَهٗ (شیطان ڈراتا ہے اپنے دوستوں سے)
6. اگر اسم مفعول لهٗ یعنی فعل کی علت (وجہ) ہو۔ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا
7. مفعول فِیْهِ یا ظرف حالت نصب میں ہوتے ہیں۔ فَوْقَ، بَعْدَ، خَلْفَ /اَتٰی اَمْرُ اللّٰهِ لَیْلًا اَوْ نَهَارًا
8. اگر اسم تمیز کے طور پر استعمال ہوا ہو۔ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا
9. اگر اسم کسی فاعل یا مفعول کا حال ہو۔ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا
10. مضاف جبکہ اسے پکارا جائے (منادیٰ مضاف) رَبَّنَا (اے ہمارے رب)
    یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ (اے جنوں اور انسانوں کے گروہو!)
11. لائے نفی جنس کے بعد اسم واحد، نکرہ، خفیف اور منصوب ہوتا ہے لَا رَیْبَ فِیْهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
12. مثبت جملے میں "اِلَّا" کے ذریعہ مستثنیٰ ہونے والا اسم فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ

اسم الفاعل

ثلاثی مجرد میں اسم الفاعل کا وزن : فَاعِلٌ جیسے خَادِمٌ ، ظَالِمٌ ، شَاکِرٌ ، شَارِبٌ ، طَالِبٌ

ثلاثی مزید میں اسم الفاعل بنانے کا طریقہ :

١ - فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے علامت مضارع ہٹادیں۔اور اسکی جگہ پیش والی "م" لگادیں۔

٢ - عین کلمہ کو زیر دے دیں۔

٣ - لام کلمہ پر "دوپیش" لگادیں۔ جیسے يُفْعِلُ سے اسم الفاعل مُفْعِلٌ

باب	فعل مضارع	اسم الفاعل	مثالیں
اِفْعَالٌ	يُفْعِلُ	مُفْعِلٌ	مُفْلِحٌ ، مُصْلِحٌ، مُسْلِمٌ
تَفْعِيْلٌ	يُفَعِّلُ	مُفَعِّلٌ	مُعَلِّمٌ ، مُنَزِّلٌ، مُقَرِّبٌ، مُكَذِّبٌ
مُفَاعَلَةٌ	يُفَاعِلُ	مُفَاعِلٌ	مُجَاهِدٌ، مُنَافِقٌ ، مُخَاطِبٌ
تَفَعُّلٌ	يَتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلٌ	مُتَفَكِّرٌ، مُتَشَكِّرٌ، مُتَعَلِّمٌ
تَفَاعُلٌ	يَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلٌ	مُتَقَابِلٌ، مُتَحَارِبٌ، مُتَنَازِعٌ
اِفْتِعَالٌ	يَفْتَعِلُ	مُفْتَعِلٌ	مُمْتَحِنٌ ، مُجْتَهِدٌ، مُشْتَرِكٌ
اِنْفِعَالٌ	يَنْفَعِلُ	مُنْفَعِلٌ	مُنْحَرِفٌ ، مُنْكَشِفٌ، مُنْقَلِبٌ
اِسْتِفْعَالٌ	يَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَغْفِرٌ ، مُسْتَكْبِرٌ، مُسْتَهْزِءٌ

اسم المفعول

ثلاثی مجرد میں اسم المفعول کا وزن :مَفْعُوْلٌ جیسے مَکْتُوْبٌ ، مَشْرُوْبٌ ، مَطْلُوْبٌ ، مَنْصُوْرٌ

ثلاثی مزید میں اسم المفعول بنانے کا طریقہ :

۱ - فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے علامت مضارع ہٹا دیں۔اور اسکی جگہ پیش والی "م" لگا دیں۔

۲ - عین کلمہ کو زبر دے دیں۔

۳ - لام کلمہ پر "دو پیش" لگا دیں۔ جیسے یُفْعِلُ سے اسم المفعول مُفْعَلٌ

باب	فعل مضارع	اسم المفعول	مثالیں
اِفْعَالٌ	یُفْعِلُ	مُفْعَلٌ	مُنْکَرٌ ، مُکْرَمٌ، مُلْزَمٌ
تَفْعِیْلٌ	یُفَعِّلُ	مُفَعَّلٌ	مُعَلَّمٌ، مُنَزَّلٌ، مُقَرَّبٌ
مُفَاعَلَةٌ	یُفَاعِلُ	مُفَاعَلٌ	مُحَافَظٌ، مُخَالَفٌ، مُخَاطَبٌ
تَفَعُّلٌ	یَتَفَعَّلُ	مُتَفَعَّلٌ	مُتَفَکَّرٌ، مُتَشَکَّرٌ، مُتَعَلَّمٌ
تَفَاعُلٌ	یَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعَلٌ	مُتَقَابَلٌ، مُتَفَاخَرٌ، مُتَنَازَعٌ
اِفْتِعَالٌ	یَفْتَعِلُ	مُفْتَعَلٌ	مُنْتَخَبٌ ، مُلْتَزَمٌ، مُشْتَرَکٌ
اِنْفِعَالٌ	یَنْفَعِلُ	مُنْفَعَلٌ	مُنْهَدَمٌ ،مُنْکَشَفٌ، مُنْقَلَبٌ
اِسْتِفْعَالٌ	یَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعَلٌ	مُسْتَغْفَرٌ ، مُسْتَنْصَرٌ، مُسْتَهْزَءٌ

اسم الظرف

1- ثلاثی مجرد میں اسم الظرف کے اوزان : مَفْعَلٌ(مَکْتَبٌ) مَفْعِلٌ(مَسْجِدٌ) مَفْعَلَةٌ(مَدْرَسَةٌ)

2- ثلاثی مزید میں اسم المفعول ہی اسم الظرف ہوتا ہے۔

حروفِ علت

ء ، و ، ی کوحروفِ علّت کہتے ہیں۔ان حروف کوحروفِ علّت اس لئے کہتے ہیں کہ اسماءاور افعال کی بناوٹ میں ان کو بیماری (عِلّۃ بیماری) لاحق ہو جاتی ہے یعنی بعض اوقات یہ اپنے صحیح وزن کے مطابق استعمال نہیں ہوتے۔مثلاً (ک و ن) کے مادّے سے پہلا صیغہ فَعَلَ کے وزن پر کَوَنَ ہونا چاہیے تھا لیکن اس کا استعمال کَانَ ہوتا ہے۔حروفِ علت کے علاوہ بقیہ حروف کوحروفِ صحیح کہتے ہیں۔

افعالِ غیرصحیح

مھموز: جس مادہ میں ہمزہ ہو ایسے فعل کومھموز کہتے ہیں۔

مثلاً:	اَمَرَ (ن)	حکم دینا	مھموز الفاء
	سَئَلَ (ف)	سوال کرنا	مھموز العین
	قَرَءَ (ف)	پڑھنا	مھموز اللام

مثال: اگر 'و' یا 'ی' مادے کے شروع میں ہوتو ایسے فعل کومثال کہتے ہیں۔

مثلاً:	و ع د (ض)	وعدہ کرنا	مثالِ واوی
	ی س ر (ض)	آسان ہونا	مثالِ یائی

اجوف: اگر 'و' یا 'ی' مادے کے درمیان میں ہوتو ایسے فعل کواجوف کہتے ہیں۔

مثلاً:	خ و ف (ف)	ڈرنا	اجوفِ واوی
	ب ی ع (ض)	سودا کرنا/بیچنا	اجوفِ یائی

ناقص: اگر 'و' یا 'ی' مادے کے آخر میں ہوتو ایسے فعل کوناقص کہتے ہیں۔

مثلاً:	ع ف و (ن)	معاف کردینا	ناقصِ واوی
	ہ د ی (ض)	ہدایت دینا	ناقصِ یائی

لفیف: اگر مادے میں دوحروفِ علّت آجائیں تو ایسے فعل کولفیف کہتے ہیں۔

لفیفِ مقرون: اگرحروفِ علّت دونوں ساتھ ساتھ ہوں تو ایسے فعل کولفیفِ مقرون کہتے ہیں۔

مثلاً: ر و ی (ض) روایت کرنا

لفیفِ مفروق: اگرحروفِ علّت دونوں الگ الگ ہوں (یعنی 'فا' کلمہ اور 'لام' کلمہ کی جگہ آئیں) تو ایسے فعل کو لفیفِ مفروق کہتے ہیں۔

مثلاً: و ق ی (ض) بچنا

مضاعف: جب کسی مادے میں حرفِ صحیح دودفعہ آجائے تو ایسے فعل کومضاعف کہتے ہیں۔

مثلاً:	م د د	(مَدَدَ)	مدد کرنا
	ث ل ث	(ثُلُثٌ)	ایک تہائی

صحیح غیر سالم اور معتل افعال میں
تغیرات کے قواعد کا خلاصہ

مھموز کے لئے قواعد :

۱- اگر کسی کلمے میں دو ہمزہ ایک ساتھ ہوں۔ ایک متحرک ہو اور دوسرا ساکن تو دوسرے ھمزہ کو پہلے کی حرکت کے مطابق حرف علت میں بدل دیں گے یعنی
أَأْ = آ   إِأْ = إِيْ   أُأْ = أُوْ   جیسے ا م ن سے : أَأْمَنَ = آمَنَ   إِأْمَانًا = إِيْمَانًا

۲- کسی کلمے کی ابتداء میں دو مفتوح ھمزہ ہوں تو دوسرے ھمزہ کو "و" سے بدل دیں گے جیسے : ا م ر سے أَأَامِرُ = أَوَامِرُ
ا خ ر سے أَأَاخِرُ = أَوَاخِرُ

۳- ساکن/مفتوح ھمزہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدل سکتے ہیں جیسے : ذِئْبٌ = ذِيْبٌ   رَأْسٌ = رَاسٌ
كُفُؤًا = كُفُوًا   هُزُؤًا = هُزُوًا   مُؤْمِنٌ = مُوْمِنٌ   يُؤْمِنُ = يُوْمِنُ

۴- جو ھمزہ "و" یا "ی" ساکن کے بعد آئے اسے اسی حرف علت میں بدل کر ادغام کر دیں جیسے : نَبِيْءٌ = نَبِيٌّ   خَطِيْئَةٌ = خَطِيَّةٌ

۵- جو ھمزہ حرف صحیح ساکن کے بعد آئے اُس کی حرکت حرف صحیح کو دے کر اسے حذف کر دیں جیسے : مَرْءَةٌ = مَرَةٌ

نوٹ : قاعدہ نمبر ۱ اور ۲ لازمی ہیں بقیہ تین اختیاری ہیں۔

مضاعف کے لئے قواعد :

۱- اگر مثلِ اوّل اور مثلِ ثانی دونوں متحرک ہوں تو مثلِ ثانی کی حرکت کے ساتھ ادغام کریں گے جیسے : مَدَدَ(ن) = مَدَّ   ظَلِلَ(س) = ظَلَّ

۲- اگر مثلِ اوّل ساکن اور مثلِ ثانی متحرک ہو تو اس صورت میں بھی ادغام کریں گے جیسے: سِرْرٌ = سِرٌّ

۳- اگر مثلِ اوّل متحرک ہو اور اس سے ماقبل حرف ساکن ہو تو مثلِ اوّل کی حرکت ماقبل کی طرف منتقل کر دیتے ہیں اس کے بعد قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق ادغام کرتے ہیں
جیسے : م د د (ن) : يَمْدُدُ - يَمُدْدُ - يَمُدُّ

۴- اگر مثلِ اوّل متحرک اور مثلِ ثانی ساکنِ اصلی ہو تو ادغام نہیں کریں گے جیسے : فعلِ ماضی کا چھٹا صیغہ : مَدَدْنَ (اس میں مثلِ ثانی ساکنِ اصلی ہے)

۵- اگر مثلِ اوّل متحرک اور مثلِ ثانی ساکنِ عارضی ہو (مجزوم ہونے کی وجہ سے) تو ادغام اور فکِّ ادغام دونوں جائز ہیں :
لَمْ يَمْدُدْ / لَمْ يَمُدُّ / لَمْ يَمُدَّ / لَمْ يَمُدِّ (مثلِ اوّل پر ضمہ ہے اس لئے ادغام کی تین جائز شکلیں ہیں) لَمْ يَفْرِرْ / لَمْ يَفِرَّ / لَمْ يَفِرِّ (مثلِ اوّل پر کسرہ ہے اس لئے ادغام کی دو جائز شکلیں ہیں)

ہم مخرج حروف کے ادغام کے لئے قواعد :

ہم مخرج حروف : ت، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ

ہم مخرج حروف کا ادغام ثلاثی مزید کے ان ابواب میں ہوگا جن کے ماضی اور مضارع میں "ت" آتی ہے یعنی باب افتعال، تفعّل، تفاعل اور استفعال جبکہ یہ حروف "فا" کلمے کی جگہ آئیں۔

۱- باب افتعال :

i - اگر فا کلمے کی جگہ د/ذ/ز ہوں تو ت انہی حروف میں بدل جائے گی جیسے :
ذ ک ر سے إِذْتَكَرَ - إِذْذَكَرَ - إِذَّكَرَ   يَذْتَكِرُ - يَذْذَكِرُ - يَذَّكِرُ

ii - اگر فا کلمے کی جگہ ص / ض / ط / ظ آجائے تو ت، ط میں بدل جاتی ہے : ص ب ر : إِصْتَبَرَ - إِصْطَبَرَ   يَصْتَبِرُ - يَصْطَبِرُ
ض ر ر : إِضْتَرَرَ - إِضْطَرَّ   يَضْتَرِرُ - يَضْطَرُّ

۲- باب تفعّل و تفاعل :

ان ابواب میں اگر فا کلمے کی جگہ ہم مخرج حروف میں سے کوئی بھی آجائے تو ماضی و مضارع کی ت اس حرف میں بدل جاتی ہے جیسے :
باب تفعّل میں ذ ک ر سے   تَذَكَّرَ - ذَذَكَّرَ - إِذَّكَّرَ   يَتَذَكَّرُ - يَذَذَكَّرُ - يَذَّكَّرُ
باب تفاعل میں د ر ک سے   تَدَارَكَ - دَدَارَكَ - إِدَّارَكَ   يَتَدَارَكُ - يَدَدَارَكُ - يَدَّارَكُ

۳- باب استفعال :

اس باب میں اگر فا کلمے کی جگہ ہم مخرج حروف میں سے کوئی آجائے تو ماضی و مضارع کی ت حذف ہو جاتی ہے جیسے :
ط و ع سے   إِسْتَطْوَعَ - إِسْتَطْوَعَ - إِسْتَطَاعَ - إِسْطَاعَ

نوٹ : باب افتعال کے لئے قواعد لازمی جبکہ دیگر ابواب کے لئے قواعد اختیاری ہیں۔

مثال کے لئے قواعد :

۱- ثلاثی مجرد میں باب فَتَحَ، ضَرَبَ اور حَسِبَ کے مضارع معروف میں اور باب سَمِعَ کے اُس فعل کے مضارع معروف میں جس کے مادے میں حروف حلقی (ء ھ ع ح غ خ) آتے ہوں، مثال واوی کی "و" گر جائے گی : وهب (ف): يَوْهَبُ - يَهَبُ وجد (ض): يَوْجِدُ - يَجِدُ
ورث (ح): يَوْرِثُ - يَرِثُ وسع (س): يَوْسَعُ - يَسَعُ

۲- باب افتعال میں مثال واوی کی "و" لازماً اور مثال یائی کی "ی" اختیاری طور پر "ت" میں بدل جاتی ہے :
وحد: اِوْتَحَدَ - اِتَّحَدَ يَوْتَحِدُ - يَتَّحِدُ اِوْتِحَادًا - اِتِّحَادًا
یسر: اِيْتَسَرَ یا اِتَّسَرَ يَيْتَسِرُ یا يَتَّسِرُ اِيْتِسَارًا یا اِتِّسَارًا

۳- اگر "و" ساکن سے پہلے حرف پر کسرہ آئے تو "و" کو "ی" میں بدل دیتے ہیں جیسے : و ج ل (س) سے فعل امر کا پہلا صیغہ اِوْجَلْ - اِيْجَلْ

۴- اگر "ی" ساکن سے پہلے حرف پر ضمہ آئے تو "ی" کو "و" میں بدل دیں گے جیسے : ی ق ن سے باب افعال میں فعل مضارع کا پہلا صیغہ يُيْقِنُ . يُوْقِنُ

۵- جن افعال کے مضارع معروف میں "و" گر جاتی ہے ان کا مصدر عِلَةٌ یا عَلَةٌ کے وزن پر بھی آ سکتا ہے جیسے :
و ض ع : وَضْعٌ - ضَعَةٌ و س ع : وَسْعٌ - سَعَةٌ و ص ل : وَصْلٌ - صِلَةٌ و ھ ب : وَهْبٌ - هِبَةٌ
و ر ث : وَرْثٌ - رِثَةٌ و ص ف: وَصْفٌ- صِفَةٌ

اجوف کے لئے قواعد :

۱- اگر حرف علت متحرک ہو اور اس سے ماقبل حرف مفتوح ہو تو حرف علت کو الف میں بدل دیتے ہیں جیسے : قَوَلَ سے قَالَ ، خَوِفَ سے خَافَ ، بَيَعَ سے بَاعَ

۲- اگر حرف علت متحرک ہو اور ماقبل ساکن ہو تو حرف علت کی حرکت ماقبل حرف کو منتقل کر کے حرف علت کو اسی حرکت کے مطابق حرف علت میں بدل دیں گے
جیسے : يَخْوَفُ - يَخَوْفُ - يَخَافُ

۳- اگر حرف علت کے بعد حرف ساکن ہو تو حرف علت کو حذف کر دیں گے اور ثلاثی مجرد میں فا کلمے کی حرکت :
(i) اگر قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق منتقل شدہ ہو تو برقرار رہے گی جیسے : ق و ل (ن) سے مضارع معروف کا چھٹا صیغہ يَقُوْلْنَ - يَقُلْنَ
(ii) اگر فتحہ ہو تو باب نَصَرَ اور کَرُمَ میں ضمہ اور بقیہ ابواب میں کسرہ ہو جائے گی جیسے: ق و ل (ن) سے ماضی معروف کا چھٹا صیغہ قَوَلْنَ - قُلْنَ
خ و ف (س) سے ماضی معروف کا چھٹا صیغہ خَوِفْنَ - خِفْنَ ب ی ع (ض) سے ماضی معروف کا چھٹا صیغہ بَيَعْنَ - بِعْنَ

۴- اسم آلہ، افعلُ الصفہ، افعلُ التفضیل، الوان و عیوب کے مذکر کے وزن اَفْعَلُ، الوان و عیوب کے مزید فیہ کے ابواب اِسْوَدَّ يَسْوَدُّ (سیاہ ہونا) اِبْيَضَّ يَبْيَضُّ (سفید ہونا) اور اسمائے تعجب پر مندرجہ بالا قواعد کا اطلاق نہیں ہوتا ۔

۵- ثلاثی مجرد میں
(i) اسم الفاعل بناتے ہوئے حرف علت ہمزہ میں بدل جاتا ہے جیسے : ق و ل سے : قَاوِلٌ ___ قَائِلٌ
(ii) اجوف واوی کے اسم المفعول کا وزن مَفْعُوْلٌ سے مَفُوْلٌ بن جاتا ہے جیسے: ق و ل سے : مَقْوُوْلٌ ___ مَقُوْلٌ
اجوف یائی کا اسم المفعول صحیح وزن یعنی مَفْعُوْلٌ پر بھی آتا ہے اور خلاف قیاس مَفِيْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔

۶- حرف علت اگر مکسور ہو اور اس کے ماقبل ضمہ ہو تو ضمہ کو کسرہ میں بدل کر حرف علت کو "ی" ساکن میں تبدیل کر دیتے ہیں جیسے :
ق و ل سے ماضی مجہول قُوِلَ - قِيْلَ ب ی ع سے ماضی مجہول بُيِعَ - بِيْعَ

۷- فَيْعِلٌ کے وزن پر "و" بدل جاتی ہے "ی" میں جیسے : م و ت : مَيْوِتٌ - مَيِّتٌ

۸- ثلاثی مزید میں
(i) باب تفعیل، تفعّل، مفاعلہ اور تفاعل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ۔
(ii) باب انفعال اور افتعال کے مصدر میں "و" بدل جاتی ہے "ی" میں جیسے :
ق و د سے باب انفعال کا مصدر اِنْقِوَادًا - اِنْقِيَادًا ج و ز سے باب افتعال کا مصدر اِجْتِوَازًا - اِجْتِيَازًا
(iii) باب افعال کے مصدر میں حسب ذیل تغیرات ہوتے ہیں: ط و ع : اِطْوَاعًا - اِطْوَاعًا - اِطَاعًا - اِطَاعَةً
(iv) باب استفعال کے مصدر میں حسب ذیل تغیرات ہوتے ہیں: ع و ن : اِسْتِعْوَانًا - اِسْتِعَوْانًا - اِسْتِعَانًا - اِسْتِعَانَةً
(v) باب استفعال میں اِسْتِصْوَابًا اور اِسْتِحْوَاذًا میں تبدیلی نہیں ہوتی ۔

ناقص کے لئے قواعد :

۱- متحرک حرف علت الف میں بدل جاتا ہے اگر اس سے قبل حرف پر فتحہ ہو جیسے : دع و(ن) سے ماضی معروف کا پہلا صیغہ دَعَوَ - دَعَا
س ع ی(ف) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَسْعَیُ - یَسْعٰی نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق ماضی معروف کے پہلے اور مضارع معروف کے پہلے، چوتھے، ساتویں، تیرھویں اور چودھویں صیغوں پر ہوتا ہے۔

۲- "و" مضموم سے قبل ضمہ ہو اور یائے مضموم سے قبل کسرہ ہو تو یہ ساکن ہو جاتے ہیں جیسے: دع و(ن) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَدْعُوُ - یَدْعُوْ
رم ی(ض) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَرْمِیُ - یَرْمِیْ نوٹ : اس قاعدے کا اطلاق مضارع معروف کے پہلے، چوتھے، ساتویں، تیرھویں اور چودھویں صیغوں پر ہوتا ہے۔

۳- اگر کسی صیغے میں دو حروف علت آ جائیں تو ناقص کا حرف علت محذوف ہو جائے گا۔ اب اگر عین کلمے پر ضمہ یا کسرہ ہو تو اس حرکت کو باقی رہنے والے حرف علت کے مطابق بدل دیں گے جیسے : دع و(ن) سے ماضی معروف کا تیسرا صیغہ دَعَوُوْا - دَعَوْا
ل ق ی(س) سے ماضی معروف کا تیسرا صیغہ لَقِیُوْا - لَقُوْا س ع ی(ف) سے مضارع معروف کا تیسرا صیغہ یَسْعَیُوْنَ - یَسْعَوْنَ
رم ی(ض) سے مضارع معروف کا تیسرا صیغہ یَرْمِیُوْنَ - یَرْمُوْنَ نوٹ: اس قاعدہ کا اطلاق ماضی معروف کے تیسرے اور مضارع معروف کے تیسرے، نویں اور دسویں صیغوں پر ہوتا ہے۔

۴- حرف علت حذف ہو جائے گا اگر اس کے بعد والا حرف ساکن ہو اور اس سے ماقبل حرف پر فتحہ ہو جیسے : دع و(ن) سے ماضی معروف کا چوتھا صیغہ
دَعَوَتْ - دَعَتْ نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق باب فَتَحَ، نَصَرَ اور ضَرَبَ کے ماضی معروف کے چوتھے صیغہ پر ہوتا ہے۔ البتہ پانچواں صیغہ چوتھے صیغے کے مطابق بنے گا جیسے : دع و(ن) سے ماضی معروف کا چوتھا صیغہ دَعَتْ اور پانچواں صیغہ دَعَتَا ل ق ی(س) سے ماضی معروف کا چوتھا صیغہ لَقِیَتْ اور پانچواں صیغہ لَقِیَتَا

۵- ناقص واوی میں "و" بدل جائے گی "ی" میں اگر اس سے ماقبل حرف پر کسرہ ہو جیسے : دع و سے ماضی مجہول کا پہلا صیغہ دُعِوَ - دُعِیَ
نوٹ : اس قاعدے کا اطلاق ماضی مجہول کے علاوہ باب سَمِعَ اور حَسِبَ کے ماضی معروف پر بھی ہوگا۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں بھی اسی قاعدہ کا اطلاق ہوا ہے :

ث و ب : ثِوَابٌ (جمع) ...... ثِیَابٌ ق و م : قِوَامٌ (مصدر) ...... قِیَامٌ

ص و م : صِوَامٌ (مصدر) ...... صِیَامٌ

۶- ناقص واوی کی "و" بدل جائے گی "ی" میں اگر یہ کسی لفظ میں چوتھے نمبر یا اس کے بعد واقع ہو اور اس سے ماقبل حرف پر ضمہ نہ ہو جیسے :
دع و سے مضارع مجہول کا پہلا صیغہ یُدْعَوُ - یُدْعَیُ - یُدْعٰی غ ش و(س) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَغْشَوُ - یَغْشَیُ - یَغْشٰی
نوٹ : اس قاعدے کا اطلاق مضارع مجہول کے علاوہ باب فَتَحَ، ضَرَبَ، سَمِعَ اور حَسِبَ کے مضارع معروف پر بھی ہوگا۔

۷- جب ساکن حرف علت کو مجزوم کریں گے تو وہ حذف ہو جائے گا جیسے : دع و سے مضارع معروف کا ساتواں صیغہ تَدْعُوْ - اُدْعُ (فعلِ امر)

۸- حرف علت گر جاتا ہے اگر اس پر تنوین ضمہ ہو اور اس سے ماقبل حرف متحرک ہو۔ اگر ماقبل حرف پر فتحہ ہو تو اسے تنوین فتحہ کر دیتے ہیں ورنہ تنوین کسرہ جیسے :
دع و سے اسم الفاعل دَاعِوٌ - دَاعِیٌ - دَاعٍ
نوٹ: اس قاعدہ کا اطلاق زیادہ تر ناقص کے اسم الفاعل پر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس قاعدہ کا اطلاق ناقص کے اسم الظرف پر بھی ہوتا ہے جیسے دَعَا (دَعَوَ) کا اسم الظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر اصلاً مَدْعَوٌ بنتا ہے۔ یہ بھی پہلے مَدْعَیٌ ہوگا، پھر اس کا لام کلمہ گرے گا۔ ماقبل چونکہ فتحہ ہے اس لئے اس پر تنوین فتحہ آئے گی تو یہ مَدْعًی استعمال ہوگا۔

۹- حرف علت سے ماقبل اگر الف زائد ہو تو حرف علت کو ھمزہ میں بدل دیتے ہیں جیسے : دع و سے مصدر دُعَاوٌ - دُعَاءٌ

۱۰- ناقص یائی کا اسم المفعول خلاف قیاس استعمال ہوتا ہے۔ اس کا وزن مَفْعِیٌّ ہوتا ہے جیسے: ھَدٰی، یَھْدِیْ سے مَھْدِیٌّ رَضِیَ، یَرْضٰی سے مَرْضِیٌّ قَضٰی، یَقْضِیْ سے مَقْضِیٌّ

لفیف کے لئے قواعد :

۱- لفیف مفروق پر مثال اور ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے۔ ۲- لفیف مقرون پر ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے (اجوف کے قواعد کا اطلاق نہیں ہوتا)

۳- لفیف مقرون کا اسم الفاعل فَعِیْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے : ق و ی سے قَوِیٌّ ح ی ی سے حَیٌّ